الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ذبیحہ حلال ونکے لیے بسم اللہ کی شرط

کیا ، خاص کر جب ذبح کرنے والا شخص نماز ادا نہ کرتا ہو ؟

الحمد للہ :

ذبیحہ حلال نہیں، چاہے ، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر 70278 کا جواب مطالعہ کریں.

ذبح پر بسم اللہ پڑھنے میں تین اقوال پائے جاتے ہیں:
پہلا قول:
کہ ان یہ صرف مستحب .

دوسرا قول:
اور حنابلہ کے ان یہ
لیکن اگر بسم اللہ نہ پڑھے تو وہ مباح .

تیسرا قول:
کہ ان اور امام مالك
کی شرط ، اور کسی بھی حالت میں ساقط نہیں ہو
اور نہ ہی جہالت میں.سلف رحمہ اللہ کی ایك
جماعت اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے یہی اختیار کیا ، اور شیخ
رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"صحیح بھی یہی
ہے:انہوں نے درج ذیل
کہ عموم سے استدلال کیا :
{اس میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ
کا نام نہ لیا گیا ہو}الانعام (121).
اور نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کا فرمان :
"ذبح کرو ، اور اس پر بسم اللہ
کہو اور تو کھا لو"

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ونے کے لیے بسم اللہ
کہ جب شرط مفقود ہوجائے تو مشروط بھی مفقود
ہوتا
ب بسم اللہ مفقود ہوئی تو اس کا حلال ہونا بھی
مفقود
ہوگا.
ی نماز ادا کرلے اور
وٹانی واجب ، اور اسی طرح اگر اس نے جہالت
نی اس کا گمان تھا کہ وہ خارج ہونے سے وضوء
سے وضوء نہیں ٹوٹتا تو اسے دوبارہ نماز
ے بغیر صحیح نہیں ہوتا، اور اسی طرح اگر اس
ا پر خون نہ بہایا تو وہ ذبیحہ حلال نہیں ہے
سی طرح ؛ کیونکہ حدیث ایک "انتہی.
: الشرح الممتع (6/358).

یل کتابوں کا مطالعہ
یہ کریں.
شرح الھدایہ (9/489)
نی (1/382) المجموع (8/387) المغنی (9/309).
انی وغیرہ وہی شخص ذبح
س میں بھی شرط ہے کہ ذبح کرتے وقت اللہ کا
ر بسم اللہ پڑھے .
نا مستحب ہے اس طرح
للہ واللہ اکبر.
سلم میں انس رضی اللہ
وی وہ بیان کرتے ہیں:
اللہ علیہ وسلم نے دو
تھی مینڈھے ذبح کیے تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی
ردن کی سائڈ پر رکھا اور بسم اللہ پڑھی اور
اتھ سے انہیں ذبح کیا"
ری حدیث نمبر (5558) صحیح
م حدیث نمبر (1966).
للہ اعلم.